12583 ـ كھیلوں كی نمائش میں جانے اور انعامی مقابلوں میں شركت كا حكم

سوال

ویل آف فارٹشن كی جانب سے پیش كردہ انعامی مقابلہ میں شامل ہونا اور اسے دیكھنے كا حكم كیا ہے ؟
اجمالی طور پر یہ كہ كیا مسلمان شخص كے لیے انعامی مقابلہ مثلا گاڑی كے انعام میں شركت كرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان كے شایان شان نہیں كہ وہ اپنا وقت ایسے كاموں میں ضائع كرے جس میں كوئی فائدہ نہ ہون، لیكن اگر یہ وقت معصیت و نافرمانی اور حرام میں ضائع كیا جائے تو پھر كیا ہو گا.

انسان كے وقت میں سے جو ایك روز گزرتا ہے وہ اس كی عمر كا ایك حصہ ہے، اس لیے اسے چاہیے كہ وہ اسے اپنے پروردگار كا قرب حاصل كرنے والے كاموں میں مشغول رہ كر وقت گزارے، اور اسے ہر حرام یا فساد كے كام میں وقت ضائع كرنے سے اجتناب و پرہیز كرنا چاہیے.

سوال كرنے والے بھائی نے جس پروگرام كا ذكر كیا ہے وہ تو بہت ہی بےوقوفی والا پروگرام ہے جو مسلمان كو نہیں دیكھناچاہیے، اس پروگرام كے نام كا معنی " نصیب كا پہیہ " ہے، اس پروگرام میں عورتیں تقریبا بےلباس ہو كر آتی ہیں، اور اس میں عشق كرنے والے نوجوان لڑكے لڑكیوں كو دعوت دی جاتی ہے، اور مقابلہ میں شریك ہونے والا بہت سارا مال اكٹھا كر لیتا ہے، لیكن جب پہیہ گھومتا ہے اور دیوالیہ كے كلمہ پر آ كر رك جائے تو اس كو سارا نقصان ہو جاتا ہے.

تو پھر اس پروگرام كو دیكھنے والا كسر طرح برائی كو روك سكتا ہے جسے وہ دیكھ رہا ہے، جس میں بےلباسی اور قمار بازی شامل ہے ؟

دوم:

مسلمان شخص كے لیے اس كمپنی كا سامان خرید كر اس كے انعامی مقابلہ میں شریك ہونے میں كوئی مانع نہیں لیكن اس كی كچھ شروط ہیں:

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" کمپنیاں ـ اس وقت ـ اپنا مال خریدنے والوں کو انعامات دیتی ہیں، تو ہم کہتے ہیں: جب دو شرطیں پائی جائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں:

پہلی شرط:

قیمت ـ یعنی سامان کی قیمت ـ اس کی حقیقی قیمت ہو، یعنی انعام کی بنا پر اس کی قیمت میں اضافہ نہ کیا گیا ہو، اگر انعام کی وجہ سے قیمت بڑھا دی گئی ہو تو یہ قمار بازی اور جوا ہے اور حلال نہیں.

دوسری شرط:

انسان انعام حاصل کرنے کے لیے سامان نہ خریدے، اگر اس نے صرف انعام حاصل کرنے کی غرض سے سامان خریدا نہ کہ اس کی ضرورت کی بنا پر تو یہ مال ضائع کرنے کے مترادف ہو گا، ہم نے سنا ہے کہ بعض لوگ دودھ یا لسی کا ڈبہ خریدتے ہیں، انہیں اس کی ضرورت تو نہیں ہوتی لیکن وہ اس لیے خریدتے ہیں کہ ہو سکتا ہے اسے انعام مل جائے، تو آپ دیکھتے ہیں کہ اسے بازار یا پھر گھر کے ایك کونے میں انڈیل دیتا ہے، تو یہ جائز نہیں؛ کیونکہ اس میں مال ضائع ہوتا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے.

دیکھیں: اسئلۃ الباب المفتوح نمبر (1162).

واللہ اعلم .